210

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱۵

إنَّ الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء — عسىٰ أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی —— یوم چہار شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر ہو ۔ مضمون بنام ایڈیٹر الفضل

جلد ۳۰	۴ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش	۲۴۔ ماہ شوال ۱۳۶۱ھ	۴۔ ماہ نومبر ۱۹۴۲ء	نمبر ۲۵۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۔ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ثم الحمدللہ

آج بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مولوی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل جنرل پریذیڈنٹ کے لڑکے بشارت احمد خان صاحب کا نکاح نور جہاں بیگم صاحبہ بنت بابو محمد شریف صاحب ریلوے ٹی۔ ٹی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ نیز بابو محمد شریف صاحب کی دوسری لڑکی حمیدہ سلطانہ بیگم صاحبہ کا نکاح ملک محمد دین صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس تھانہ برکی ضلع لاہور کے ساتھ پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

روزنامہ الفضل قادیان —— ۲۴ شوال ۱۳۶۱ھ

اسلامی تعلیم اخوت کی برتری کا اعتراف

اسلام نے اپنے پیرؤوں کو ایسی مکمل اور فطرت انسانی کے مطابق تعلیم دی ہے۔ کہ اس گئے گزرے زمانہ میں بھی جبکہ عام طور پر مسلمان نام کے مسلمان رہ گئے ہیں۔ اسلامی تعلیم سے بے بہرہ ہو چکے ہیں۔ اور اسلامی اعمال ترک کر چکے ہیں۔ غیر مسلم اسلامی تعلیم کو نہایت حسرت کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اور خواہش کرتے ہیں۔ کہ کاش ان کے مذہب میں ایسی تعلیم پائی جاتی۔

آریہ اخبار "پرتاپ" (۲۷ر اکتوبر) نے "شہری ہندوؤں کی زندگی کا تاریک پہلو" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں مردہ کے متعلق ہندوؤں کے طریق عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"نہ صرف انسان کا یہ فرض ہے۔ بلکہ مصلحت کا بھی تقاضا ہے۔ کہ وہ ارتھی (جنازہ) کے ساتھ جائے۔ لیکن ہندوؤں اور شہری ہندوؤں میں یہ جذبہ معدوم ہوتا جا رہا ہے۔ آج کل مائیں اپنے جوان بچوں کو ہدایت کرتی ہیں۔ کہ کسی ارتھی کے ساتھ نہ جاؤ۔ جاؤ بھی تو اس سے دور رہو۔ کیونکہ مرنے والا فلاں فلاں بیماری میں مبتلا تھا"

اس بارے میں ہندو مسلمانوں کے طرز عمل کا مقابلہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"مسلمان اس راز کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اور اگر سمجھتے نہ بھی ہوں۔ تو مضائقہ نہیں۔ ان کی زندگی میں یہ خوبی موجود ہے۔ سرکردہ شخصیتوں کے جنازوں کا تو ذکر ہی کیا۔ اگر ایک عام مسلمان بھی مر جائے۔ تو پچاس ساٹھ مسلمانوں کا جمع ہونا ایک معمولی بات ہے۔ لیکن میں نے کئی ارتھیاں ایسی دیکھی ہیں۔ جن کے ساتھ مشکل سے سات آٹھ آدمی جاتے ہیں۔ مسلمان کسی جنازہ کے ساتھ جانا اور اسے کندھا دینا ثواب سمجھتے ہیں اگر کوئی جنازہ جا رہا ہو۔ تو کئی بالکل اجنبی مسلمان بھاگے بھاگے آتے ہیں۔ اور جنازے کو کندھا دے کر اپنے جذبۂ اخوت کا ثبوت دیتے ہیں۔ لیکن ہندو تو کسی ارتھی کو کندھا دینا ایک فرض ناخوشگوار سمجھتے ہیں۔ کیونکہ ارتھی کے ساتھ چھو جانے پر ہر ہندو ناپاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسے نہانا اور کپڑے دھونے پڑتے ہیں۔ میں اس بحث میں نہیں جانا چاہتا۔ کہ آیا ارتھی کو کندھا دینے کے بعد نہانا اور کپڑے دھونا ضروری ہے۔ یا نہیں۔ لیکن یہ بات مسلمانوں کی تنظیم اور ہندوؤں کے اسنگٹھن کا ثبوت پیش کرتی ہے"

اس کے بعد واقعات اور مثالوں کے ساتھ بتایا ہے۔ کہ جہاں ہندو مردہ سے حتی الوسع دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس میں نہایت سنگ دلی اور بے رحمی تک سے کام لینے میں دریغ نہیں کرتے۔ وہاں مسلمان اس بارے میں نہایت ہمدردانہ اور برادرانہ سلوک کرتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے یہ کہ اسلام نے اپنے پیروؤں کو مردہ کی ہر لحاظ سے تعظیم و تکریم کرنے کی تعلیم دی ہے۔ احترام کے ساتھ نہلانے کے بعد کفن پہنانے۔ جنازہ اٹھانے۔ نماز جنازہ میں شریک ہونے۔ قبرستان تک جانے اور دفن کرنے کے بعد دعاء مغفرت کر کے آنے کو اسلام نے کار ثواب قرار دیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں ہندو دھرم جنازہ کو ایک ناپاک چیز قرار دیتا ہے ایسی ناپاک کہ اس کو چھو جانے والا بھی ناپاک ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ہندو یہی کر سکتے ہیں۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ ارتھی سے دور رہیں:۔

غرض اسلام کی تعلیم اس بارے میں بھی برتری رکھتی ہے۔ ایسی بین اور واضح برتری۔ کہ غیر مسلم خود اس کا اعتراف کر رہے ہیں۔ کاش مسلمان اسلام کی سب تعلیموں پر صحیح رنگ میں عمل کریں۔ تاکہ دنیا کے لئے صراط مستقیم پانے کا ذریعہ بنیں:۔

ایک اور احراری لیڈر کی حسرتناک وفات

احرار کے اس زمانہ کے شور و شر کو مدنظر رکھتے ہوئے جبکہ وہ جماعت احمدیہ کے خلاف کھڑے ہوئے۔ اگر ان کی موجودہ حالت کو دیکھا جائے۔ تو عبرت کا نہایت ہی دل ہلا دینے والا مرقع سامنے آ جاتا ہے گویا تو وہ وقت کہ ان کے چھوٹے بڑے اسیجا ہکتے پھرتے تھے۔ کہ مرزائیوں کا نام و نشان مٹا دیں گے۔ اور کجا یہ حالت کہ وہ خود مٹتے جا رہے ہیں۔ مگر ان پر آنسو بہانے والا تو الگ رہا۔ رنج و افسوس کے چند الفاظ لکھنے والا بھی کوئی نہیں:۔

شورش کے ایام میں چودھری افضل حق کے بعد کپور تھلہ کے چودھری عبدالعزیز کو خاص امتیاز حاصل تھا۔ جلسوں میں شریک ہو کر اور ہر قسم کی فتنہ پردازیوں میں شامل ہو کر جو کچھ کر سکتے تھے۔ انہوں نے کیا۔ لیکن حال میں جب یکایک ان کا انتقال ہو گیا۔ تو ان کے مرنے کی خبر کسی مسلمان اخبار کی بجائے آریہ اخبار "ملاپ" (۲۸ر اکتوبر) میں ہماری نظر سے گزری اور وہ بھی ادھوری۔ کیونکہ اس میں یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ وفات کب ہوئی اور کہاں ہوئی۔ یہ انجام ہے۔ ان لوگوں کے ایک لیڈر کا۔ جو جماعت احمدیہ کو دنیا سے مٹانے۔ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے اور احمدیت کو ختم کرنے کے لئے اٹھے تھے:۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کی مدِ تبلیغ خاص میں جماعتوں اور احباب کی شاندار قربانیاں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو "تبلیغ خاص" کا مطالبہ فرما رہے ہیں۔ اس میں جماعت کے مخلصین بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ خود اپنی طرف سے حضور نے ایک سو روپیہ تحریک جدید کی مد تبلیغ خاص" میں عطا فرمایا جیسا کہ شائع ہو چکا ہے۔

اسی طرح نواب محمد الدین صاحب پنشنر اور مولوی محمد عیسےٰ صاحب بھاگل پوری ایک ایک سو روپیہ پیش فرما چکے ہیں جزاہم اللہ احسن الجزا۔ ذیل میں ان احباب کی فہرست دی جاتی ہے۔ جن کی رقوم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش ہو چکی ہیں

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ سلمہا اللہ ۵/- روپے
" ام ناصر احمد صاحب " " ۱۰/-
صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ " ۵/-
سیدہ ام داؤد احمد صاحب " ۱۰/-
مرزا محمد یعقوب صاحب دفتر تحریک جدید ۵/-
محمد طفیل صاحب دیوانی وال ۵/-
میاں مجید احمد صاحب ڈرائیور قادیان ۵/-
قاری غلام مجتبیٰ صاحب دار البرکات " ۱۰/-
سید عبد الکریم صاحب ڈرائیور " ۶/-
صوفی غلام محمد صاحب بورڈنگ تحریک جدید ۶/-
مولوی عبد الواحد صاحب سرینگر ۳/-
محمد مسعود احمد صاحب دار البرکات ۳/-
میاں عبد اللہ صاحب جلد ساز مسجد فضل ۳/-
قریشی محمد اکمل صاحب تاجر دار الفتوح ۵/-
شیخ نیاز محمد صاحب دار الرحمت ۵/-
منجانب سید محمود اللہ شاہ صاحب " } ۵/-
دختر خندہ بیگم صاحبہ
محمودہ بیگم صاحبہ ۱۰/-
حضرت مولوی شیر علی صاحب قادیان ۱۳/-
لفٹنٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب دار البرکات ۱۰/-
صوبیدار ڈاکٹر لال محمد صاحب " ۵/-
بابو فتح محمد صاحب شہر دار الرحمت ۱۰/-
ملک عمر علی صاحب دار الانوار ۲۱/-
میاں محمد عبد اللہ صاحب آف ہرسیاں } ۵/-
دار العلوم قادیان
بابو سراج دین صاحب دار الفضل ۶/۸

سید محمد حسین شاہ صاحب دار الفضل ۲۰/-
چودہری شتاق احمد صاحب باجوہ ۲/۸
امیر احمد صاحب موذن مسجد مبارک ۴/-
شیخ محمد اکرام صاحب تاجر دار الفتوح ۱۵/-
چودہری محمد اسحٰق صاحب لائلپوری قادیان ۲/۸
امۃ الحمید صاحبہ بنت وزیر محمد صاحب " ۶/۸
بابو اللہ داد صاحب سکھر سندھ ۳/-
چودہری عبد اللطیف صاحب واقف زندگی ۶/۸
مرزا عبد الحق صاحب وکیل گورداسپور ۲۰/-
ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب دار العلوم ۲/۸
ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب " ۳/-
حکیم عبد العزیز خانصاحب طبیہ عجائب گھر ۶/۸
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی مری ۱۰/-
چودہری بشارت علی خان صاحب پنشنر شرقپور ۲۰/-
شیخ اقبال الدین فیروز الدین صاحب بہاولنگر ۱۸/-
سید غلام حسین صاحب بھوپال ۶/۸
مولوی عبد اللطیف صاحب معلم مجاہدین قادیان ۲/۸
شیخ محمد صدیق و محمد یوسف صاحبان کلکتہ ۲۵۰/-
نواب چودھری محمد الدین صاحب سیالکوٹ ۱۰۰/-
چودھری غلام حسین صاحب سفید پوش ۵۰/-
ڈاکٹر رحیم بخش صاحب دار الرحمت ۱۰/-
خانصاحب ذوالفقار علی خانصاحب دار الفضل ۲/۸
میاں مولا بخش صاحب باورچی مسجد مبارک ۲/۸
قاری محمد امین صاحب بورڈنگ تحریک جدید ۲/۸
مولوی علی احمد صاحب ایم۔ اے } ۴/-
بھاگل پوری قادیان
شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور ۶/۸

مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ چونکہ روپیہ ان وعدوں کا منی آرڈر کیا گیا ہے یا چیک آیا ہے۔ اس لئے شائع کئے جاتے ہیں۔

جماعت چک ۹۹ شمالی سرگودہا الفضل کے دو خطبہ نمبر جماعت سمبڑیال ۲۰ الفضل کے خطبہ نمبر اور ۱۱ ان رائز لکھا ہے کہ انکی قیمت عنقریب ارسال بحضور ہوگی۔

جماعت منٹھیانہ ضلع ہوشیار پور چھ خطبہ نمبر جماعت کالا دیوان سنگھ ضلع گجرات الفضل کے ۹ خطبہ نمبر۔ سن رائز سات عدد

بابو مظفر الدین صاحب پشاور ۵۰/- روپے چیک آگیا ہے

سردار امیر محمد خانصاحب کوٹ قیصرانی ۲۵/-
لفٹنٹ شمیم احمد صاحب دہلی ۵۰/-
چوہدری ابو الہاشم خان صاحب قادیان ۵۰/-
جماعت مزنگ لاہور ۱۹ اکس ۴۷/۸
" بڈھا گورایہ سیالکوٹ ۲۲/۸
مجلس خدام الاحمدیہ " ۱۲/-
۱۵ اکس مجلس خدام الاحمدیہ سول لائن لاہور ۲۹/-
جماعت گجرات چھ کس ۴۲/۸
" سیالکوٹ ۴۸/۸
سید عبد الحی صاحب منصوری ۲۵/-
اقبال الدین و فیروز الدین حافظ نور الٰہی صاحب بہاولنگر ۲۷/-

باقی فہرستیں کل انشاء اللہ تعالےٰ دی جائینگی دوستوں کو مد تبلیغ خاص میں جلد سے جلد حصہ لے کر شامل ہونا چاہیئے۔ جس قدر کوئی جلدی کرتا ہے۔ اسی قدر وہ سابقون میں شامل ہوتا ہے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:-

531	Hawa Saltpond	568	Fatima Saltpond
532	Hawa "	569	Saleh "
533	Alisa "	570	Yusaf "
534	Adam "	571	Shadoo "
535	Sara "	572	Ibrahim "
536	Maryam "	573	Usman "
537	Ibrahim "	574	Sadique "
538	Salamat "	575	Qasim "
539	Musa "	576	Abdul Karim "
540	Salamat "	577	Zainab "
541	Ayesha "	578	Fatima "
542	Abdullah "	579	Ayesha "
543	Hawa "	580	Alisa "
544	Fatima "	581	Musa "
545	Hawa "	582	Hajira "
546	Zainab "	583	Hawa "
547	Hawa "	584	Hanina "
548	Maryam "	585	Hameed "
549	Yusaf "	586	Hawa "
550	Abdullah "	587	Abdullah
551	Dawood "		
552	Ibrahim "		
553	Muhammad "		
554	Hajira "		
555	Dawood "		
556	Maryam "		
557	Hameed "		
558	Basheer "		
559	Alisa "		
560	Yahya "		
561	Maryam "		
562	Hawa "		
563	Alisa "		
564	Sara "		
565	Hawa "		
566	Abubekr "		
567	Omar "		

(باقی)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درس الحدیث —————— از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پانچ خصوصیات

حدیث۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضو سے روایت ہے۔ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال اعطیت خمسًا لم یعطھن احد قبلی نصرت بالرعب مسیرۃ شھر وجعلت لی الارض مسجدًا وطھورًا فایما رجل من امتی ادرکتہ الصلٰوۃ فلیصل واحلت لی الغنائم ولم تحل لاحد قبلی واعطیت الشفاعۃ وکان النبی یبعث الیٰ قومہ خاصۃ وبعثت الی الناس عامۃ ؛

ترجمہ۔ فرمایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مجھے پانچ باتیں ایسی دی گئی ہیں۔ جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں۔ (۱) میری مدد ایک ماہ کی مسافت تک رعب کے ساتھ کی گئی ہے (۲) تمام زمین میرے لئے سجدہ گاہ بنائی گئی۔ اور پاک کردی گئی ہے پس جو شخص میری امت کا ہو۔ اس کو جہاں نماز کا وقت آئے۔ چاہیئے کہ وہیں نماز ادا کرلے (۳) میرے لئے غنائم حلال کی گئی ہیں۔ جو کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں کی گئیں۔ (۴) مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔ (۵) جو نبی مجھ سے پہلے مبعوث ہوتا۔ وہ صرف اپنی قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا۔ لیکن میری بعثت تمام لوگوں کے لئے ہے ؛

تشریح۔ ملک عرب تین بڑی بڑی سلطنتوں سے گھرا ہوا تھا۔ اور چوتھی جانب جنوبی سمندر سے ملی ہوئی تھی۔ مشرق کی طرف ایران جو کہ کسریٰ کا ملک تھا۔ اس کے ماتحت عرب کے مشرقی صوبے تھے۔ شمال کی طرف ہرقل کی حکومت تھی۔ اور اس کے ماتحت شمالی عرب تھا۔ مغرب کی طرف حبشہ تھا۔ اس کے ماتحت یمن وحجاز کے صوبے تھے۔ اور یہ تمام صوبے اپنی اپنی سلطنت کے باجگذار تھے۔ حضور علیہ السلام کو جب غلبہ حاصل ہوا تو اس وقت ان بادشاہوں کو جرأت نہ ہوئی۔ کہ وہ مکہ یا مدینہ پر حملہ کرسکیں حالانکہ یہ سلطنتیں زیادہ منظم ومرتب تھیں۔ اور سامان حرب ہر قسم کا ان کے پاس موجود تھا۔ یہ خدا داد رعب تھا جس کے ساتھ آپ کی مدد کی گئی۔ کہ ایک ایک ماہ کی مسافت تک جو سلطنت تھی۔ وہ عرب کی طرف رُخ نہ کرسکی ؛

دوسری بات آپ کو یہ دی گئی۔ کہ آپ کے اور آپ کی امت کے لئے تمام زمین مسجد یعنی نماز کے لئے پاک بنائی گئی۔ ہر مذہب نے اپنی عبادت کو اینٹ اور چونے کی عمارت میں محدود کر رکھا ہے ہندو مندروں سے باہر ہون نہیں کرسکتے عیسائی اتوار کے دن گرجا کے سوا کسی اور جگہ جمع نہیں ہوسکتے۔ صومعوں سے باہر یہودی دُعا نہیں کرسکتے۔ وغیرہ وغیرہ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو نہ کسی درو دیوار کی حاجت اور نہ کسی محراب ومنبر کی ضرورت۔ وہ ایسی سب چیزوں سے بے نیاز ہے زمین کا ہر گوشہ اس کا معبد اور عبادت خانہ ہے۔ تم گاڑی میں سوار ہو۔ یا ہنگامۂ کارزار میں مصروف۔ زمین پر ہو۔ یا جہاز میں۔ جہاں بھی ہو۔ وہیں وقت ہونے پر خدا کی عبادت کی جاسکتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر تم کسی غیر مذہب کو عبادت گاہ میں ہو۔ تو وہاں بھی نماز ادا کرسکتے ہو۔

تیسری بات آپ نے یہ ارشاد فرمائی کہ میرے لئے غنائم حلال کی گئی ہیں مالِ غنیمت اس کو کہتے ہیں۔ جو لڑائی میں ہاتھ آئے۔ لیکن اس جگہ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ غنائم کے معنے فدیہ کیا کرتے تھے۔ یعنی قیدیوں سے فدیہ لے کر ان کو چھوڑ دینا۔ قبل ازیں کسی اور کو یہ بات نصیب نہیں ہوئی۔ چوتھی بات جو کہ آپ نے ارشاد فرمائی وہ شفاعت ہے۔ قیامت کے دن۔ ماں باپ۔ بہن بھائی۔ دوست۔ بچے اور فرشتے وغیرہ سب شفاعت کریں گے۔ لیکن ان سب سے پہلے جو انسان شفاعت کے لئے خدا کے حضور جائے گا۔ وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات والا صفات ہوگی ؛

پانچویں بات جو آپ نے بیان فرمائی یہ ہے۔ کہ مجھ سے پہلے جو نبی مبعوث کیا جاتا۔ اس کا دائرۂ عمل صرف اس کی قوم ہوتی۔ لیکن میری بعثت تمام دُنیا کے لئے ہے۔ اور قیامت تک کے لئے۔ توریت کو جہاں سے چاہو دیکھ لو۔ ہر جگہ لکھا ہوا پاؤ گے۔ اے اسرائیل۔ اے اسرائیل۔ یعنی صرف مخاطب بنی اسرائیل ہیں۔ اسی لئے یہودی اپنے مذہب میں کسی کو نہیں شامل کرتے۔ ژند اوستا کے نبی بھی صرف ایک نسل کے لئے مبعوث کئے گئے۔ چنانچہ پارسی بھی کسی کو اپنے مذہب میں شامل نہیں کرتے۔ اسی طرح ویدوں کو لے لو ان کے ماننے والوں کا عملی نمونہ ظاہر کرتا ہے۔ آریہ مت تبلیغی مذہب نہیں۔ سوائے ہندوستان کے دُنیا میں کسی جگہ وید کا کوئی نسخہ وہاں کے باشندوں کے پاس بطور مذہبی کتاب نہیں ہے۔ اور ان کی تبلیغ دُنیا میں شائع ہو بھی کس طرح سکتی تھی۔ کیونکہ ہندوؤں میں سمندر کا سفر کرنا گناہ عظیم خیال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح عیسائیوں کو لے لو۔ انجیل میں کسی جگہ یہ نہیں آیا۔ کہ تم بنی اسرائیل کے سوا کسی غیر قوم کو بھی عیسائیت میں شامل کرسکتے ہو۔ حضرت مسیح ناصری ؑ نے فرمایا ہے۔ میں بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کے سوا کسی اور کی طرف نہیں بھیجا گیا۔ اور حواریوں کو ارشاد فرمایا۔ کہ سوائے بنی اسرائیل کے شہر کے کسی اور قوم کے شہر میں داخل نہ ہونا۔ حضرت عیسےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انجیل کی تعلیم سے واضح ہوتا ہے۔ کہ عیسائیوں کا کوئی حق نہیں۔ کہ وہ غیر قوموں کو اپنے مذہب میں شامل کریں۔

غرضکہ دُنیا کا کوئی مذہب نہیں ثابت کرسکتا۔ کہ اس کی شریعت عالمگیر اور قیامت تک کے لئے ہے اور صرف اسلام ہی ایک ایسا کامل مذہب ہے۔ جس کا داعی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہتا ہے۔ بعثت الی الناس عامۃً۔ چنانچہ مذہب اسلام نے پہلی صدی میں ہی عرب۔ ایران۔ فلسطین۔ عراق ایشیائے کوچک۔ مصر۔ ترکستان اور ہندوستان وغیرہ کو اپنی آغوش رحمت میں لے لیا۔ کیا دُنیا کا کوئی اور مذہب ایسی درخشندہ مثال پیش کرسکتا ہے ؛

پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو یہ پانچ باتیں دی گئی تھیں وہ واقعی ایسی ہیں۔ جو کہ آپ سے پہلے کسی نبی یا بادشاہ کو نصیب نہیں ہوئیں ؛ اللھم صل علےٰ محمد وبارک

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ۔ احمدی

جنگ میں افسر بھرتی ہونے والے دوستوں کے پتے

جو احمدی نوجوان موجودہ جنگ کے دوران میں فوج میں لفٹیننٹ یا اس سے کسی اعلےٰ رینک میں بھرتی ہوئے ہوں۔ ان کے موجودہ پتے نظارت بیت المال کو مطلوب ہیں۔ لہذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان نوجوانوں کے رشتہ داروں کا فرض ہے۔ کہ ان کے موجودہ ایڈریسوں سے ناظر بیت المال کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ اگر خود ان نوجوانوں کی نظر سے یا ان کے کسی دوست کی نظر سے یہ اعلان گذرے۔ تو وہ مطلوبہ اطلاع جلد مہیا فرمائیں ؛

ناظر بیت المال۔ قادیان۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سورۂ حجر میں جماعت احمدیہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے متعلق پیشگوئی

(مکمل)

چوتھے رکوع میں جماعت احمدیہ کو بشارت دی گئی ہے۔ اور اس نئے نظام کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ قائم ہوگا۔ جماعت احمدیہ کے لئے اس رکوع میں بہت بڑا سبق ہے اس رکوع میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح بشارت دی گئی ہے۔ کہ انہیں ایک غلام علیم ملے گا۔ جس کے ذریعہ نئے نظام کو استحکام و وسعت نصیب ہوگی۔ اور اسی کے عہد میں قوموں پر عذاب آئے گا۔ اور ایسے سامان ہونگے۔ کہ دنیا پر اسلام کا غلبہ ہو انشاء اللہ۔ یہ بہت ہی پیارا رکوع ہے۔ اور پیغامیوں کے لئے برہان قاطع۔ غفور رحیم انہیں سمجھ دے۔

نیا اسلامی نظام

ابلیس اور آدم کی جنگ کے بعد احمدیت جو نیا نظام قائم کرے گی۔ وہ اس قسم کا ہوگا۔

جنّٰت وعیون سے مراد نعمتوں کی کثرت اور پائداری ہے۔ ”مومن خدا تعالیٰ کے سایہ کے نیچے ہوں گے۔ اور علوم کے چشمے ان کے دلوں سے پھوٹ رہے ہوں گے۔ جن کی وجہ سے فضل کا سایہ اور بڑھے گا۔“ (تفسیر کبیر)

دنیاوی رنگ میں اسلام کے نشاۃ ثانیہ میں سائنس و آرٹ علوم و فنون کی بے مثال ترقی ہوگی۔ وہ فضل الٰہی کے سایہ کے نیچے تخریبی اور ظالمانہ نہیں ہوگی کیونکہ فرمایا۔ ادخلوھا بسلٰم اٰمنین اس سلامتی بے خطر کی بنیاد و اساس اس نفسی تبدیلی پر ہوگی۔ جو احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے قلوب میں رونما ہوگی۔ و نزعنا ما فی صدورھم من غلٍّ اخوانا علٰی سررٍ متقابلین نظام جماعت احمدیہ صحیح معنوں میں خلافت الٰہیہ ہوگی۔ افراد میں اخوت و مساوات کا قیام ضروری ہوگا۔ بڑے اور چھوٹے امیر و غریب کی روح فرسا تفریق نہ ہوگی۔ ہاں خیرات و محاسن میں مقابلہ پُر امن جاری ہوگا۔ اخوانًا کے لفظ سے اخوت اسلامیہ کو پیش کیا گیا ہے۔ اور سررٍ متقابلین سے مساوات اسلامیہ کو۔ ایک طرف راکفیلر ٹاٹا۔ برلا۔ فورڈ۔ دالمیا۔ راتھچائلڈ اور ہیرا چند والچند دوسری جانب چین و ہندوستان کے قحط سے مرنے والے فاقہ زدہ لوگ بے کار و بے روزگار مزدور اور نیم جان کسان نظام احمدیت میں نہ ہوں گے۔ جنگ و جدال نو آبادیوں کی لڑائی بے روزگاری۔ حد سے زیادہ کام۔ بے گار۔ بازار کے مندا ہو جانے کا خوف۔ نوکری سے چھڑا دئیے جانے کا ڈر نہ ہوگا۔ فرمایا لا یمسھم فیھا نصبٌ وما ھم منھا بمخرجین۔ اس فردوسی نظام کا قیام اللہ تعالےٰ کی رحمت اور غفران کی وجہ سے ہوگا۔ ہماری لغزشوں اور کمزوریوں پر خداوند کریم اپنی رحمت کا پردہ ڈالے گا۔ اور نیا نظام اپنے خاص فضل سے قائم کرے گا۔ عام مادی نظر اسے ناممکن سمجھے گی۔ مگر ہوگا ایسا ہی اللہ تعالےٰ نے پُر زور طور پر مومنین کی تسکین کے لئے فرمایا نبّئ عبادی انی انا الغفور الرحیم۔

پھر مومنوں کو ہوشیار بھی کیا کہ ہاتھ پر ہاتھ دھر کے مت بیٹھ جاؤ۔ کیونکہ اللہ کا عذاب نہایت ہی دردناک ہوتا ہے۔ وہ تمہارے مخالفوں کو ہلاک تو کرے گا ہی مگر تم بھی ڈرتے رہو۔ کیونکہ وہ بے نیاز ہے۔ کیونکہ اس کو اپنے بندے کام سے پیارے ہوتے ہیں نہ کہ نام سے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کو بتلایا کہ دیکھو نیا نظام قائم کرنے کے لئے میں کیا کیا سامان کرتا ہوں۔ فرمایا احمدیت میں خلافت کا قیام ہوگا۔ مسیح زمان کی وفات کے بعد یہ سلسلہ مٹے گا نہیں بلکہ بڑھتا ہی جائے گا۔ اس جماعت کو ایک مصلح موعود خلیفہ ملے گا۔ جس کے عہد میں یہ نقشہ ہوگا۔

ہر بنائے کہنہ کاباداں کنند
اول آں بنیاد را ویراں کنند

مخالفین مٹتے جائیں گے۔ اور احمدیت پھیلتی جائے گی۔ اور اس طرح ساری دنیا میں خلافت الٰہیہ قائم ہو جائے گی۔

ایک طرف قوم لوط کی ہلاکت کی مثال دے کر اور دوسری طرف اولاد ابراہیمؑ اور اصحاب لوطؑ کی سلامتی و ترقی کی مثال سے یہ بتلایا کہ احمدیت کے ساتھ بھی یہی واقعات پیش آنے والے ہیں۔ عام عذاب الٰہی کی خبر سے پہلے سلامتی کا پیغام دیا۔ تعمیر کا سامان ہو جانے کے بعد عام تخریب ہوگی۔ فرمایا اذ دخلوا علیہ فقالوا سلٰمًا۔ نبی کو دنیا کی تباہی سے بہت رنج اور دکھ ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر اسے یہ فکر ہوتی ہے۔ کہ سب تباہ ہو جائیں گے تو ایمان کون لائے گا۔ فرمایا تجھے ایک نئی نسل اور قوم دی جائے گی۔ جو آسمانی بادشاہت کو زمین پر جاری کرے گی۔ اس کی ابتداء یوں ہوگی قالوا لا توجل انا نبشرک بغلٰمٍ علیمٍ۔

یہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق بہت ہی واضح پیشگوئی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جری اللہ فی حلل الانبیاء کو اللہ تعالےٰ نے ایسا غلام علیم دیا۔ کہ آج اپنے پرائے سب اس کی عظمت کے قائل ہیں۔ یہ محمود پیارا محمود بشیر الدین ہے جو ظاہری و باطنی علوم سے معمور ہے۔ اور پیشگوئی کی ساری علامتیں اس کے عہد میں پوری ہو رہی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا اک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

قرآن حکیم میں اس بشارت کے متعلق سوال اٹھا کر اسے پُر جلال بنا دیا گیا ہے بشرنٰک بالحق فلا تکن من القانطین پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ فرمانا جو گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہی فرمانا ہے۔ کہ و من یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون۔ غیر مبایعین کے لئے ڈرنے کا مقام ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے نہ ماننے والے بلاشبہ آئت قرآنی کے مطابق ضالون ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

حب اٹھرا

اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا مناسب نہیں۔ قیمت فی تولہ ۱۲ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول دواخانہ معین الصحت قادیان

212
Digitized By Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

دور افتادہ مقامات میں احمدی مبلغین کے دورے

ایک معزز اور پُرجوش نو احمدی

۲۷ ؍ احسان کو ایک نوجوان عالم جس کا نام شیخ عمر ہے۔ اور جو ایک دور دراز علاقہ کا رہنے والا ہے بو میں مجھے ملنے آیا۔ اپنے علاقہ میں یہ شخص نہایت ذی اثر اور معزز ہے وہاں کے رؤسا میں سے ہے اور اسکے ہاں ۱۵۰ کے قریب طلباء عربی اور دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ میں نے اسے نہایت تفصیل سے احمدیت کی تبلیغ کی۔ چار روز تک یہ شخص میرے پاس آتا رہا اور میں اسکے ہاں جا کر جملہ مسائل اختلافیہ کی تشریح کرتا رہا۔ اور دعائے استخارہ کی تلقین بھی کی۔ بفضلہ تعالیٰ یکم وفا کو اس نے احمدیت قبول کر لی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اسکے بعد ۹ ؍ احسان تک میں اسکی تربیت میں مشغول رہا اور قرآن مجید کی بہت سی آیات پر جو وفات مسیح اور اجرائے نبوت اور نزول مسیح اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہیں نشانات لگا دیئے۔ اور بعض احادیث بھی لکھوا دیں انشاء اللہ العزیز یہ شخص اپنے علاقہ میں کامیاب مبلغ ثابت ہوگا۔ نہایت پُرجوش نوجوان ہے۔ اور یہاں کے علماء جو بہت سی بدعات میں مبتلا ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ اس بارہ میں اس شخص نے اپنی بہت کچھ اصلاح کر لی ہے۔ اور ایک خط کے ذریعہ اپنے والدین اور احباء کو حضرت مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظہور کی اور اپنی قبول احمدیت کی اطلاع دے دی ہے۔

اسلام کے خلاف عیسائیوں کی کانفرنس

یکم و دوم وفا کو اس ملک کے سب سے بڑے عیسائی مشنوں نے بو میں اپنی تبلیغی کانفرنس کی جس میں خفیہ اجلاس کر کے اسلام کیخلاف تجویزیں سوچتے رہے۔ اللہ تعالیٰ خود اپنے فضل و کرم سے انہیں ناکام فرمائے۔ بشپ آف سیرالیون بھی کانفرنس میں شامل ہوئے۔ اور مشنری کالجوں کے پرنسپل اور پروفیسر صاحبان بھی۔ مولوی محمد صدیق صاحب اور خاکسار نے ہر ایک مشنری کے مکان پر پہنچکر اور انکے جلسہ عام میں شامل ہو کر ہر ایک یورپین کو اشتہار قبر مسیح اور سورہ فاتحہ کی انگریزی تفسیر اور حضرت امیر المومنین کا بمبئی ریڈیو والا انگریزی لیکچر I believe in Islam اور جماعت گولڈ کوسٹ کا مطبوعہ اشتہار A cry in the welderness of civilization دیا۔ اور عرض کیا۔ کہ ہم ملاقات یا خط و کتابت کے ذریعہ تبادلہ خیالات کے لئے حاضر ہیں۔ ایک مشنری عورت کو حضرت امیر المومنین کا رسالہ Mohammad the liberator of woman بھی پیش کیا۔ سوائے بشپ کے سب نے ہمارا لٹریچر قبول کیا۔ بشپ صاحب نے کہا۔ کہ آپ فری ٹاؤن میں مجھے لٹریچر دے چکے ہیں۔ ہر چند کہ میں نے کہا۔ وہ کتاب تحفہ شہزادہ ویلز تھی اور یہ نیا لٹریچر ہے۔ مگر انہوں نے کہا۔ کسی اور کو دے دیں۔ ایک مشنری کالج کے پرنسپل بو میں اسی کانفرنس کی غرض سے ایک ہفتہ تک رہے۔ اسلئے انہیں میں نے ایک ہفتہ تک انگریزی تفسیر القرآن پارہ اول اور تحفہ شہزادہ ویلز مطالعہ کے لئے دیئے۔ ہم لوگ ان کے پبلک جلسہ میں بھی شامل ہوئے۔ لیکن لیکچر کی نوعیت ہی اس قسم کی تھی۔ کہ ہمیں سوالات وغیرہ کا موقعہ نہ ملا۔ بہر حال پبلک پر ہماری موجودگی کا اور اشتہارات لٹریچر تقسیم کرنے کا بہت اچھا اثر ہوا۔

ٹکونکو میں تبلیغ

۸/۹ وفا کو خاکسار بو سے لاری میں ٹکونکو میں پہنچا۔ جو ۳۰ میل کے فاصلہ پر ایک مشہور قصبہ ہے جہاں ایک تعلیم یافتہ مسلمان پیرامونٹ چیف رہتا ہے۔ ایک حاجی صاحب بھی جن کا نام الحاج تمریسے ہے اور جو ہمارے اشد ترین مخالف علماء میں سے ہیں وہاں رہتے ہیں۔ یہ صاحب نہایت متمول اور ذی اثر ہیں۔ اور ایک مذہبی پیشوا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مولوی محمد صدیق صاحب سے مخالفانہ خط و کتابت کرتے رہے ہیں۔ جب باندا جوماصوا کے باشندوں نے احمدیت قبول کی۔ تو آپ انہیں مرتد کرنے کے لئے وہاں گئے مگر بفضلہ تعالیٰ ناکام واپس آئے۔ ٹکونکو میں جانے کی اہم غرض یہ تھی کہ حاجی صاحب موصوف کو کما حقہ تبلیغ کر کے انپر اتمام حجت کیجائے۔ ٹکونکو میں ایک انگریزی پادری کا ہیڈ کوارٹر بھی ہے اسی روز شام کو پادری صاحب موصوف اور پیرامونٹ چیف اور حاجی صاحب میرے مکان پر تشریف لائے اور ایک گھنٹہ سے زیادہ پادری صاحب سے گفتگو ہوتی رہی جس کا حاجی اور چیف دونوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ ایک دو بار چیف نے پادری سے بات چیت شروع کی۔ مگر حاجی اور چیف دونوں کو اسکے سامنے لاجواب ہو کر میری طرف رجوع کرنا پڑا۔ پادری صاحب نے کچھ اسلامی لٹریچر بھی مجھ سے خریدا۔ میں نے حاجی صاحب کو خصوصیت سے تبلیغ کی اور خود انکے مکان پر جا کر بھی انکے شکوک دور کرنیکی کوشش کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب حمامۃ البشریٰ پڑھنے کیلئے دی۔

اس سال کی نئی مفید ترین کتاب اپنی طرز کی پہلی کتاب جو نظارت تعلیم و تربیت کے حکم سے لکھی ہے جس کا نام

چشمۂ ہدایت ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک کتاب کی تصنیف کے متعلق اظہار فرماتے ہوئے لکھا "میں چاہتا ہوں کہ ایک کتاب تعلیم لکھوں ... اس کتاب کے تین حصے ہونگے۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہمارے فرائض کیا ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ اپنے نفس کے کیا کیا حقوق ہم پر ہیں اور تیسرے یہ کہ بنی نوع کے ہم پر کیا کیا حقوق ہیں"۔ (ملفوظات صفحہ ۳۰۲) سو الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے محض فضل و احسان سے خاکسار نے ایک ایسی کتاب تالیف کی ہے جس میں مذکورہ امور کے علاوہ اخلاق، تربیت، معرفت الٰہی اور بدیوں سے بچنے اور نیکیوں کیطرف رغبت کے اصول بھی بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب دراصل مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتابوں کا نچوڑ اور خلاصہ ہے جو ایک طرف آپکی بعثت کی غرض کو واضح کرتی ہے اور دوسری طرف اسلام اور بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فضیلت کو مبرہن کرتی ہے۔ یہ کتاب نہایت پُر اثر۔ رُوح پرور اور ایمان افزا ہے۔ اور بڑوں چھوٹوں، اپنوں اور بیگانوں، مردوں اور عورتوں سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کی نہایت آسان اور سلیس عبارت۔ تمثلات اور واقعات کے رنگ میں بیان ہوئی ہیں۔ ایک احسن ترتیب سے جمع کر دی گئی ہیں اسلئے ایک معمولی اردو خوان بھی سمجھ سکتا اور فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جو احباب اس کتاب کی پیشگی قیمت جو ایک روپیہ ہے ارسال فرمائیں گے انکے نام معاونین حضرات کی لسٹ میں بھی شائع کئے جائینگے اور جلسہ پر انشاء اللہ یہ کتاب انکی خدمت میں پیش کی جائیگی اور اس طرح وہ اس کتاب کے اخراجات طباعت میں آسانی پیدا کر کے ثواب کے بھی مستحق ہونگے (نوٹ) احباب اسکی قیمت اپنے چندہ کے ہمراہ تفصیل دیکر دفتر محاسب میں بھیج سکتے ہیں۔ خاکسار عبد الرحمٰن مبشر مولوی فاضل دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان ٭

نردجام عشق

یہ وہ شہرۂ آفاق نسخہ ہے۔ جسے رؤسا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بڑے بڑے اجزاء مشک تاتار۔ ایرانی زعفران اور سنکھیا کا تیل اور شنگرف کا کشتہ ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزاء کے خالص اور اعلےٰ ہونے کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتیں ہم ہر دوست کو اس دعویٰ کی صداقت کو پرکھنے کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ گولیاں قوت مخصوصہ اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار، اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں آنکھوں کی کمزوری کیوجہ سے انکے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں پس آج ہی "سرمہ ممیرا خاص" جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے۔ خرید لیں:۔

قیمت فی تولہ	چھ ماشہ	تین ماشہ
دو روپیہ	۱؍ ۸	۱۰؍

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسئلہ تقدیر اور طریقہ نجات جس کے آپ پیر ہیں کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ پھر میں نے صداقت احمدیت کی طرف متوجہ کیا۔ آپ نے کتاب پڑھنے اور دعائے استخارہ کرنے کا وعدہ کیا۔ بوقت روانگی حاجی صاحب نے ۵ شلنگ چندہ دیا۔ میں نے ٹنکونکو میں ایک پبلک جلسہ کر کے جملہ مسلمانوں اور عیسائیوں اور مشرکین کو اسلام اور احمدیت کی دعوت دی۔ اور انگریز پادری کے پاس جا کر دو گھنٹہ تبلیغ کی پیرامونٹ چیف کو بھی علیحدگی میں تبلیغ کی چیف کے جواب سے معلوم ہؤا۔ کہ مخفی حاجی مذکور ہمارے راستہ میں روک بن رہا ہے۔ چیف نے پبلک جلسہ میں بھی احمدیت کی علانیہ تعریف کی۔

والے ہون میں تبلیغ

۱۰ وفا کو خاکسار ٹنکونکو سے دو طلباء کے ہمراہ والے ہون پہنچا۔ جو ۱۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔ راستہ میں ایک گاؤں میں حاجی مذکور کی ایک بیوی سے جو ایک عرب کی لڑکی ہے۔ اور عربی جانتی ہے آدھ گھنٹہ کے قریب گفتگو ہوئی۔ اس نے ہمارے لئے کھانے کا انتظام بھی کیا۔ فجزاہ اللہ۔ خاکسار نے چار روز جماعت احمدیہ والے ہون کی تربیت کرنے میں گزارے۔ اس جماعت کی حالت تسلی بخش ہے مسجد میں باجماعت نماز ادا کی جاتی ہے۔ اور چندہ کی ادائیگی بھی قریباً باقاعدہ ہے۔ میں نے ایک جلسہ کا انتظام کر کے لیکچر دیا۔ ایک احمدی کو جس کے ہاں چار سے زیادہ بیویاں تھیں تنبیہ کی۔ اور اسے واضح طور پر بتلایا۔ کہ ہم اس قسم کے آدمی کو احمدی نہیں سمجھتے۔ جو شریعت کی علانیہ تکذیب کرتا ہو۔

ماہووا میں تبلیغ

۱۴ وفا کو ہم لوگ والے ہون سے پیدل باندا جو ماہووا پہنچے۔ جو ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور ۲۱ وفا تک وہاں قیام کیا۔ اور جماعت کی تربیت میں مشغول رہا۔ شریف عباس ریفان یہاں کے مخلص ترین احمدی ہیں اور علوم عربیہ و دینیہ سے خوب واقف ہیں۔ ان کے ہاں سو کے قریب طلباء دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ایک طالبعلم کو جو ملک لائبیریا کا باشندہ ہے۔ جب ایک ماہ کے لئے اپنے وطن جانے لگا۔ تو میں نے اسے سلسلہ کا انگریزی اور عربی لٹریچر دیا۔ تا کہ اپنے ملک کے سعید لوگوں کو مطالعہ کے لئے دے۔ باندا جو ماہووا میں صبح و شام خاکسار مسجد میں وعظ کرتا رہا اور شریف عباسی ریفان کو بھی بعض مسائل اور دلائل سمجھائے۔ آپ بفضلہ تعالےٰ خوب تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور اخلاص میں ترقی کر رہے ہیں۔ آپ اب باقاعدہ مبلغ احمدیت بن کر ملک کا دورہ کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ اور ماہ ذیقعدہ سے کام شروع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

شریف عباسی ریفان ایک مشہور عالم عبدالقادر ابن عثمان عرف نوڈے شیخ باڈو کو تبلیغ کر رہے تھے۔ اور بعض کتب خصوصاً حمامۃ البشریٰ پڑھنے کے لئے ان کو دیں۔ استخارہ کے بعد اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایک نہایت مبارک خواب دکھایا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہوا میں کھڑے دیکھا اور پوچھا۔ انت المسیح الموعود (کیا آپ مسیح موعود ہیں) اور حضور نے فرمایا نعم انا المسیح الموعود (ہاں میں ہی مہدی معہود ہوں) میں نے باندا جوما سے ایک خاص پیغامبر کے ذریعہ آپ کو پوجے ہون سے بلایا۔ بہت تکلیف اٹھا کر آپ فوراً تشریف لے آئے۔ اور احمدیت قبول کی۔ فالحمدللہ۔ لیکن اس ملک کے رسم و رواج کے مطابق آپ نے بیک وقت ۵ عورتوں سے شادی کی ہوئی ہے۔ اور میں نے اس شرط پر آپ کا نام فہرست درخواست کنندگان بیعت میں لکھا ہے۔ کہ جلد از جلد پانچویں بیوی کو علیحدہ کر دیں۔ اور آپ نے شریف عباس کی موجودگی میں میرے ساتھ اس غرض کے لئے باقاعدہ معاہدہ کیا۔

آپ کی یہ خواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء کے الہام کو پورا کرتی ہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک یہاں کے ایک احمدی نے جس کا نام مسٹر ماساکوئے ہے۔ ایک پونڈ تحریک جدید کے لئے چندہ دیا۔ اسی طرح ایک احمدی عورت نے بھی جس کا نام زینب زوجہ مسٹر ابراہیم بشیر تقی ہے۔ ۱۰ شلنگ اس فنڈ میں عطا کئے۔ فجزاھما اللہ

خلاف اسلام افعال پر تنبیہ

۲۰ وفا کو ایک پبلک جلسہ کیا گیا جس میں میں نے مسلم پیرامونٹ چیف اور مسلم اکابرین کو جن کے ہاں چار سے زیادہ بیویاں ہیں سخت تنبیہ کی۔ یہ لوگ صرف اس وجہ سے احمدیت قبول نہیں کرتے۔ کہ ان کے نزدیک چار بیویوں کی شرط۔ اور دیگر اسلامی احکام کی ذمہ وار احمدیت ہے۔ کیونکہ ان کے علماء اور پیروں نے بعض ایسے اذکار اور اوراد ایجاد کئے ہوئے ہیں۔ جن کا ورد کرنے والا ان کی کتب کے مطابق "یدخل الجنۃ بغیر حساب و لا عقاب و انغفرۃ معصیبۃ" (جنت میں داخل ہو گا بغیر کسی حساب اور سرزنش کے۔ اور اسکا کوئی گناہ بھی پکڑا نہ جائیگا) اور شادیوں کے متعلق ان کے علماء خود یہ کہہ کر قرآنی حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ کہ چار سے زائد جو بیویاں ہوں وہ لونڈیاں ہیں۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے آجکل یہاں ایک بھی غلام یا لونڈی نہیں۔ ان سب امور کی جلسہ عام میں تشریح کی گئی۔ اور بتایا گیا کہ اس ملک کے سب مسلمان قرآن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے نفرت کرنے کی وجہ سے پکے کافر ہیں۔ جب تک کہ توبہ کر کے اور احمدیہ جماعت میں داخل ہو کر اپنی اصلاح نہ کریں

۲۱ وفا کو خاکسار باندا جوما سے پیدل روانہ ہو کر ٹنکونکو پہنچا۔ ۲۵ میل کا فاصلہ تھا۔ اگرچہ لاری مل سکتی تھی۔ مگر مالی تنگی کی وجہ سے یہ سفر پیدل طے کرنا پڑا۔ اگرچہ یہ سخت بارشوں کے دن ہیں۔ اور اس سفر میں چھتری گم ہو گئی تھی۔ اور راستہ میں بہت بارش ہوتی رہی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ کسی قسم کی تکلیف نہ ہوئی۔ دو طلباء نے نہایت اخلاص کے ساتھ میرا اسباب اٹھایا۔ اور تبلیغی دورہ میں مدد دی۔

احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ کیلئے کوشش

۲۳ وفا کو میں نے صوبہ کے کمشنر سے بو میں احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ کے قیام کے سلسلہ میں ملاقات کی۔ اور مؤرخہ ۲۹ کو ڈسٹرکٹ کمشنر کی خدمت میں چٹھی لکھی کہ ہماری عمارتوں کے لئے تجویز کردہ رقبہ کے لئے منظوری دی جائے ۲۴ کو ڈسٹرکٹ کمشنر سے ملاقات کی۔ آپ نے کمشنر سے دریافت کر کے یہ جواب دیا کہ شہر بو عنقریب بہت اہمیت حاصل کرنیوالا ہے اس لئے گورنر کی ہدایات کے ماتحت شہر کا ایک حصہ حکومت کی ضروریات کے لئے اور ایک حصہ یورپین آبادی کے لئے مخصوص کیا جائیگا۔ چونکہ یہ سکیم ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔ اس لئے فی الحال زمین کے متعلق منظوری نہیں دی جاسکتی۔ لیکن گورنمنٹ کو تمہارے یہاں مسجد وغیرہ بنانے پر کوئی اعتراض نہیں۔ آپ نے بو کے پیرامونٹ چیف کو لکھ دیا ہے۔ کہ اگرچہ فوری طور پر زمین کے متعلق منظوری نہیں مل سکتی۔ لیکن گورنمنٹ یقین دلاتی ہے۔ کہ گورنمنٹ کی سکیم مکمل ہونے پر یقیناً احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ کے لئے زمین دیدی جائے گی۔ اور مجھے بھی اس مضمون کی چٹھی ڈی۔ سی صاحب

میک لائٹ
اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں۔ بجلی کے بل میں ۹۰ فیصدی بچت کرتا ہے
ہر جگہ بکتا ہے۔
میک ورکس قادیان
B. 77.

وی پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ احباب وصول فرما کر ممنون فرمائیں!

213

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کی طرف سے ملی ہے ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔

تبلیغی دورے

ان حالات کی وجہ سے میں اب ایک اور بہت لمبے تبلیغی دورہ کا پروگرام بنا رہا ہوں جس میں اکثر سفر پیدل کرنا ہوگا ۔ مولوی محمد صدیق صاحب بھی گزشتہ ہفتہ میں ۱۲ میل کا پیدل سفر کرکے ایک علاقہ میں تبلیغ کرکے بخیریت واپس پہنچ گئے ۔ اور اب ایک ماہ کے لئے ایک دوسرے علاقہ میں تبلیغی اور تربیتی دورہ کے لئے روانہ ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو

مسٹر عمر جاہ افریقن مبلغ بھی تبلیغی دورہ پر ہیں ۔ اور خوب کام کر رہے ہیں ۔ اسی طرح الفا ابراہیم ذکی کا کام بھی جو تبلیغ ۔ تربیت تنظیم اور فراہمی چندہ کے متعلق ہے ۔ اپنی اہمیت اور مشقت کے لحاظ سے ہم میں کسی سے بھی کم نہیں

بو میں تبلیغ

بو میں قیام کے دوران میں یہاں کے پیرامونٹ چیف اور ایک پروٹیکٹوریٹ افریقن پادری اور غیر احمدیوں کے امام مسجد اور ۱۰ اسکے تربیت یافتہ مسلم اور عیسائی معززین کو ان کے گھروں میں جاکر اور انہیں اپنے پاس بلاکر انفرادی تبلیغ کی گئی بعض احمدیت کا لٹریچر پڑھ رہے ہیں ۔ اور بعض ہمارے قریب آرہے ہیں ۔

درخواست دعا

ایام زیر رپورٹ میں مولوی محمد صدیق صاحب اور خاکسار نے تین چار نفلی روزے رکھ کر پیش آمدہ مشکلات کے حل کیلئے اور جلد از جلد اس ملک میں احمدیت کے مضبوط ہونے کے لئے دعائیں کیں ۔ اور سب احباب کی خدمت میں بھی درخواست دعا ہے ۔ طلباء جو عموماً سفر میں میرا بوجھ اٹھاتے ہیں اب کچھ تنگ کرنے لگے تھے ۔ لیکن الحمد للہ کہ اب پھر تیار ہو گئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں مخلص کارکن اور مخلص اور مضبوط جماعتیں عطا فرمائے ۔ اور ہمارے نقائص اور خامیوں کو [illegible] سے ترقی اور پھیلنے میں روک نہ بننے دے ۔ اور یہ الٰہی نور جلد از جلد بڑھے اور پھولے ۔ خاکسار نذیر احمد علی عفی عنہ مبلغ انچارج سیرالیون ☆

یہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے میں تمام احمدی بزرگان سے اس علاقہ کے لئے خاص طور پر دعا کرتے رہنے کے لئے نہایت عجز و انکسار سے درخواست دعا کرتا ہوں ۔ عبد المغنی (ناظر دعوت و تبلیغ)

تریاق کبیر

تریاق کبیر اسم بامسمّی تریاق ہے ۔ کھانسی ۔ نزلہ ۔ درد سر ۔ ہیضہ ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے ۔ اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے ۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے ۔

قیمت فی شیشی عہ ۔ درمیانی شیشی ۸؍ چھوٹی شیشی ۸؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

نوٹس

گاڑیوں میں جگہ ریزرو کرانا از روئے قانون

حال میں بمبئی ہائی کورٹ نے یہ قرار دیا ہے کہ ریلوے کے افسران کوئی جگہ ریزرو نہیں کرسکتے ۔ جب تک انہیں اس امر کی قانونی مرتبہ زیر دفعہ ۴۷ انڈین ریلویز ایکٹ مجریہ ۱۸۹۰ء کی رو سے خاص طور پر اختیار نہ دیا جائے سفر کرنے والی پبلک کے لئے بہتر مشتہر کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اس دفعہ کے ماتحت قاعدہ بنا دیا ہے ۔ جس کی رو سے ریلوے کے افسران ان شرائط کے ماتحت جو ٹائم ٹیبلوں میں شائع شدہ ہیں کسی مسافر گاڑی میں سیٹ بینچ ڈبہ یا گاڑی ریزرو کرسکتے ہیں ۔ اور کوئی ایک آدمی یا ایک سے زیادہ اشخاص علاوہ ان کے جن کے لئے جگہ مخصوص کی گئی ہو ۔ اس جگہ پر نہیں بیٹھ سکتے ۔ سوائے کسی ریلوے ملازم کی اجازت سے جو اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہو ۔ اس قاعدہ کی خلاف ورزی کرنے والے شخص پر فوجداری مقدمہ چلایا جاسکتا ہے ۔

(جنرل منیجر)

کونین جتنی چاہیں

کونین سے بہترین سن کونین آپکی خدمت میں حاضر ہے ۔ ڈاکٹر صاحبان کو دعوت ہے آزماویں اور داد دیں!

ہر قسم کے ملیریا کا علاج

اور کونین کا سا کوئی نقصان بھی نہیں ۔ یہ دوائی کوی راج و انور وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کے غور و خوض کا نتیجہ ہے ۔ لڑائی کی وجہ سے کونین بہت مہنگی اور نایاب ہے ۔ پبلک کو اس کے سستے بدل کی ضرورت تھی جو حاضر ہے اس کا نام

"سن کونین"

ہے حکیم ڈاکٹر ۔ وید صاحبان جو کہ اپنی مرضی سے مریضوں پر برتنا چاہیں ۔ وہ سفوف کی صورت میں منگوا سکتے ہیں ۔ قیمت صرف بیس روپے پونڈ یعنی ۸ آنہ تولہ محصولڈاک اول سیر ۱۲ تولہ پر بھی ۷ ہی ہوگا ۔ خوراک قریباً چار گرین یعنی دو رتی ۔ ایک تولہ میں ۴۸ خوراک

سن کونین ٹیبلیٹس (مرکب)

(امرت تپ توڑ)

اسی سن کونین میں دوسری ادویات اعلیٰ ملاکر ٹکیہ تیار کی گئی ہیں ۔ جو کہ ملیریا کے واسطے خاص اکسیری دوا ہے ۔ کونین سے بھی زیادہ پر اثر ہے مسلسل رہنے والا ۔ روز آنے والا ۔ تیہ یا چوتھیہ سب اس سے دور ہوتے ہیں ۔ اور اکثر تین دن میں آرام ہوجاتا ہے ۔ نئے پرانے بخار میں برت سکتے ہیں ۔ علاوہ ازیں درد کمر ۔ درد جوڑ وغیرہ بادی دردوں کو بھی نافع ہے بخار میں ہونے والی سر درد متلی ۔ قے وغیرہ کو بھی مفید ہے ۔ کھانسی ۔ نزلہ ۔ زکام وغیرہ کو نافع ہے ۔ ۵ گرین (ڈیڑھ رتی) کی ٹکیہ تیار کی گئی ہیں ۔ بچوں کے واسطے ½ سے ۲ ٹکیہ حسب عمر دے سکتے ہیں ۔ قیمت فی شیشی ۱۶ ٹکیہ آٹھ آنے ۔ ۸/۱/۱ (محصولڈاک ۴ ٹکیہ سے ۹۶ ٹکیہ پر بھی ۷ ہی ہوگا ۔ یعنی ایک سے ۶ پیکٹ تک)

نوٹ ۔ سن کونین یا سن کونین کمپونڈ ٹیبلیٹس (مرکب) میں سب دیسی ادویات شامل ہیں ۔ دوسرے بخاروں میں اس دوائی کو دینے سے نقصان نہیں بلکہ فائدہ ہوتا ہے ۔

بہت ضروری اطلاع

ہم نے ابھی تک اپنی تمام ضروریات کے کئی گنا گراں ہو جانے پر بھی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا تھا ۔ لیکن اب باعث مجبوری ہم کو اعلان کرنا پڑتا ہے کہ ہم اپنی موجودہ قیمتوں پر ۱۵ نومبر ۱۹۴۲ء سے صرف ۱۲½ فیصدی شرح گرانی لگائیں گے ۔ مگر خیال رکھیں کہ امرت دھارا صابن کی قیمت ۹؍ فی ٹکیہ کر دی گئی ہے ۔

خط و کتابت و تار کا پتہ امرت دھارا ۱۲ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون لاہور

امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ

امرت دھارا ہمیشہ پاس رکھو کبھی نہ بھولو

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۳۱ر اکتوبر۔ جب سے برطانیہ کی جنگ شروع ہوئی ہے۔ جرمنی نے روز روشن میں پہلا حملہ انگلستان کے جنوب مشرق میں کیا ہے۔ جرمن طیاروں نے بہت نیچے آکر مزدوروں کے مراکز پر جو پہلے سے متعین تھے بمباری شروع کر دی۔

جس رقبہ پر انہوں نے حملہ کیا۔ اس میں ایک شہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جسے انہوں نے بمباری کے لئے مخصوص کر رکھا تھا۔ اس حملہ میں جرمنی کے قریباً پچاس ہوائی جہازوں نے حصہ لیا۔ ایک اور ساحلی شہر پر بھی زبردست دھماکے والے بم پھینکے گئے۔ اور ایک گاؤں پر مشین گنوں سے گولیاں برسائی گئیں۔ جس شہر پر سب سے بڑا حملہ ہوا۔ وہاں بازار پر مشین گنوں سے گولیاں چلائیں۔

ماسکو یکم نومبر۔ آج صبح روسی ہائی کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سٹالن گراڈ میں کارخانوں کے رقبہ میں روسی فوج نے ایک رستہ پر جرمن فوج کے حملہ کو پسپا کر دیا۔ اس حملہ میں پوری ایک جرمن رجمنٹ شامل تھی اور اسکو ٹینکوں کی حمایت حاصل تھی۔ سٹالنگراڈ کے باقی دوسرے مورچوں پر روسیوں نے اپنی حالت بہتر بنالی ہے اور کچھ پیشقدمی بھی کی ہے۔ سات جرمن مورچے تباہ کر دئے گئے۔ کاکیشیا میں نالچک کے رقبہ میں روسی نہایت زبردست مدافعتی جنگ لڑ رہے ہیں۔ نووورسک کے مشرق میں جرمنوں نے روسی مورچوں میں شگاف پیدا کرنے کی کوشش کی۔ مگر اسکو روک دیا گیا۔ سٹالن گراڈ کے جنوب میں ایک بستی پر قبضہ کرنے کے لئے جرمن حملہ کو نہایت شدید جنگ کے بعد پسپا کر دیا گیا۔ اخبار ریڈ سٹار نے نالچک کی صورت حالات کو پیچیدہ بیان کیا ہے۔ وہاں ہر جگہ لڑائی ہو رہی ہے۔ جرمن متعدد مقامات پر جلدی جلدی کمک پہنچا رہے ہیں۔ جو تعداد میں زیادہ ہے۔ کل دو مقامات پر روسی فوج ہٹ کر نئے مورچوں پر چلی گئی تھی۔

نئی دہلی یکم نومبر۔ اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ ۲۸ر اکتوبر کو دشمن کے لڑاکے اور بمبار ہوائی جہازوں نے بھاری تعداد میں آسام میں ہمارے ہوائی اڈوں پر پھر حملہ کیا۔ ہمارے لڑاکے ہوائی جہاز مقابلہ پر نکل آئے۔ دشمن کے دو ہوائی جہاز یقیناً تباہ ہو گئے اور غالباً ایک اور تباہ ہو گیا ہو گا اور بعض دیگر کو نقصان پہنچا۔ زمین پر بہت کم نقصان ہوا۔ ہمارے کسی ہوائی جہاز کو نقصان نہیں پہنچا۔

قاہرہ یکم نومبر۔ سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ۳۰ر اور ۳۱ر اکتوبر کی رات کو اتحادی فوجوں نے مزید پیش قدمی کی اور بہت سے جرمن سپاہیوں کو قیدی بنالیا۔ جوں جوں پیدل فوجیں آگے بڑھتی ہیں توپیں بھی ساتھ لے جائی جاتی ہیں۔ پیدل فوج اپنی سکیم کے مطابق ابتدائی منزل مقصود پر پہنچ گئی ہے اور آج توپوں کا تیسری مرتبہ مقابلہ ہوا ہے۔ ہر مرتبہ دشمن کے سپاہی بھاری تعداد میں ہلاک و زخمی ہوئے۔ پیدل فوجیں رات دن لڑتی رہی ہیں۔ جو جرمن سپاہی اسوقت مقابلہ پر ہیں۔ وہ پہلے کی نسبت زیادہ تربیت یافتہ اور سخت جان ہیں۔ دشمن کے سپاہی اس قدر بھاری تعداد میں ہلاک و زخمی ہو رہے ہیں کہ ان کی جگہ لینے کے لئے اسے کمک نہیں پہنچ رہی۔ دشمن ٹینک ابھی مقابلہ پر نہیں آئے۔ جب سے ہماری ٹینک شکن توپوں نے انہیں نقصان پہنچایا ہے۔ وہ مقابلہ پر آنے کی بہت کم جرأت کرتے ہیں۔

لنڈن یکم نومبر۔ جنوب مغربی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ اوون سٹینلے کے رقبہ میں ہماری بری فوجیں سوراوا کی طرف بڑھتی جا رہی ہیں۔ ہوائی جہازوں نے رابول اور دشمن کے دیگر اڈوں پر بمباری کی۔ ۴۰ ٹن بم گرائے گئے۔ ایک بڑے کروزر اور پانچ دیگر جہازوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ ایک جہاز پر ۵ سو پونڈ کا بم گرا۔ رابول اور جزائر سلیمان میں ابھی تک دشمن کے بہت سے جہاز موجود ہیں۔ آسٹریلیا کے وزیر فوج مسٹر فورڈ نے اعلان کیا ہے کہ نیوگنی کی جنگ نہایت احتیاط کے ساتھ تیار شدہ سکیم کے مطابق جاری ہے اور اسمیں کامیابی ہو رہی ہے۔

نئی دہلی یکم نومبر۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ نے ۸ر اگست ۱۹۴۲ء کو یہ حکم جاری کیا تھا کہ موجودہ شورش کے واقعات کی خبریں اسوقت تک نہ چھاپی جائیں جب تک وہ اخبارات کو سرکاری ذریعے یا رجسٹرڈ نیوز ایجنسیوں یا نمائندوں کے ذریعہ وصول نہ ہوں۔ اب یہ حکم یو۔ پی، سی۔ پی، اڑیسہ اور پنجاب میں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ باقی صوبوں میں پہلے ہی منسوخ ہو چکا ہے۔

لنڈن یکم نومبر۔ امریکہ کے سیکرٹری آف لیبر نے یہ کہا ہے کہ اسوقت ہماری مختلف صنعتوں میں ۵ کروڑ ۳ ۸ لاکھ ۳ ہزار مزدور کام کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود آئندہ سال کے دسمبر تک ۳۵ لاکھ عورتوں اور ۱۵ لاکھ مردوں کی ضرورت ہے۔

واشنگٹن یکم نومبر۔ ۲۶ر اکتوبر کو سانتا کروز نامی جزیرہ کے نزدیک امریکہ کے ایک طیارہ بردار جہاز پر حملہ ہوا۔ یہ جگہ گوڈال کنال سے ۲۶۰ میل شمال میں ہے۔ بمباری کے نتیجہ کے طور پر طیارہ بردار غرق ہو گیا۔

ڈیٹرائٹ ۳۱ر اکتوبر۔ فورڈ موٹر کمپنی کا مقامی ٹائر ساز کارخانہ حکومت امریکہ خرید کر روس بھیجے گی۔ یہ سب انتظام اُدھار پٹہ قانون کے ماتحت ہوا ہے۔

لنڈن یکم نومبر۔ برطانیہ میں جنگ کیلئے روپیہ جمع کرانیکا کتنا جوش ہے؟ اس بات کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ متوسط طبقہ کے مرد و زن ہر ہفتہ سولہ کروڑ ۸۰ لاکھ روپیہ جمع کر کے دیتے ہیں۔ حکومت کے کارندے گلیوں کا چکر لگاتے ہیں اور ۶ و ۶ پنس کے ٹکٹ بیچ جاتے ہیں۔ جب کوئی خریدار ایسے ۳۰ ٹکٹ خرید لیتا ہے تو اس کو نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ مل جاتا ہے۔

کراچی یکم نومبر۔ حر ایکٹ کے ماتحت مقدمات کے فوری فیصلہ کے لئے دو خاص مجسٹریٹ مقرر کئے گئے ہیں اور دونوں حیدرآباد کی سنٹرل جیل میں عدالتی کارروائی انجام دے رہے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک عدالت کے روبرو حر ایکٹ کے ماتحت ڈیڑھ سو مقدمات زیر سماعت ہیں اور ان میں قریباً ڈیڑھ ہزار حروں کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان حروں میں سے اکثر نے واقعی قتل، ڈکیتی اور دوسرے سنگین جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ لوگ ان کے خلاف شہادت دینے سے ڈر رہے ہیں۔

واشنگٹن یکم نومبر۔ امریکن فوجوں کے چیف جنرل نے لکھا ہے کہ اسوقت آٹھ لاکھ امریکن فوج سمندر پار موجود ہے۔ "نیویارک ٹائمز" کو اطلاع ملی ہے کہ حکومت میکسیکو نے اپنی فوجوں کو سمندر پار بھیجنے کا وعدہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۲ر نومبر۔ ہوم منسٹر نے آج ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ میں سامان جنگ کی پیداوار کا ۸۰ فیصدی سمندر پار بھیجا گیا ہے۔ محوریوں نے مصر میں لڑائی اسلئے شروع کر رکھی ہے کہ وہ بحر ہند میں اکٹھے ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ روس پر حملہ کرنے کی نئی راہ ڈھونڈھنا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف ہماری خواہش ہے کہ رومیل کو افریقہ سے نکال دیا جائے۔ بحری طاقت کی طرف سے پہل کرنے کا قدم بحیرہ روم کو دوبارہ

شباکن!

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو چھ سات روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اُتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ پچاس قرص ۹؍

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

والٹن ٹریننگ سکول میں ۱۵ر دسمبر ۱۹۴۲ء سے ٹریننگ کے لئے ۷۰ عارضی سگنیلروں کی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ان آسامیوں میں سے ۲۴ مسلمانوں کیلئے اور ۹ دوسری اقلیتوں مثلاً ہندوستانی عیسائیوں پارسیوں اور سکھوں کیلئے مخصوص ہیں۔ تنخواہ ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ کے علاوہ گرانی کا الاؤنس اور بعض سٹیشنوں پر قواعد کے مطابق معاوضہ کا الاؤنس دیا جائیگا۔ عمر ۱۵ر۱۲؍۴۲ کو اٹھارہ سے پچیس سال تک ہونی چاہیئے۔ تعلیمی اوصاف میٹریکولیشن سیکنڈ ڈویژن جونیئر کیمبرج یا اسکے مترادف امتحان۔ اعلیٰ تھرڈ ڈویژن میٹریکولیٹ بھی زیر غور لائے جا سکتے ہیں۔ متعلقہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کے پاس درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰؍۱۱؍۴۲ ہے۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر ہونی چاہئیں جو تمام بڑے ریلوے سٹیشنوں سے مل سکتا ہے۔ پوری تفصیلات جنرل مینجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام ایک لفافہ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو اور اپنا پتہ درج ہو۔ آنے پر بھیجی جا سکتی ہیں۔ لفافہ کے بائیں بالائی کونہ میں یہ الفاظ لکھیں۔ "عارضی سگنیلروں کے لئے آسامیاں"

جنرل مینیجر لاہور

(عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی)